وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ

اور بھروسہ رکھو اس زندہ جاوید پر جو کبھی مرنے والا نہیں اور تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔

الْفُرْقَان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِۦ لِيَكُونَ لِلْعَٰلَمِينَ نَذِيرًا ۝١

بڑی برکت ہے اُسکی جس نے اتارا فیصلہ (الفرقان) اپنے بندے پر کہ رہے جہان والوں کو ڈر۔

ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ

اور وہ جسکی سلطنت آسمان اور زمین کی،

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ شَرِيكٌ فِى ٱلْمُلْكِ

اور نہیں پکڑا (بنایا) اس نے (کسی کو اپنا بیٹا) بیٹا، اور نہیں کوئی اسکا ساجھی (شریک) راج (بادشاہی) میں،

وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهُۥ تَقْدِيرًا ۝٢

اور بنائی ہر چیز، پھر ٹھیک کیا اسکو ماپ کر (مقرر کی تقدیر)۔

وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْـًٔا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

اور لوگوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے (علاوہ) کتنے حاکم جو نہیں بناتے کچھ چیز اور آپ بنتے ہیں،

وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

اور نہیں مالک اپنے حق میں بُرے کے نہ بھلے کے،

وَلَا يَمۡلِكُونَ مَوۡتٗا وَلَا حَيَوٰةٗ وَلَا نُشُورٗا ٣

اور نہیں مالک مرنے کے نہ جینے کے اور نہ جی اُٹھنے کے ۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ إِفۡكٌ ٱفۡتَرَىٰهُ وَأَعَانَهُۥ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ ءَاخَرُونَۖ

اور کہنے لگے جو منکر ہیں اور کچھ نہیں یہ مگر جھوٹ باندھ لایا ہے اور ساتھ دیا ہے اسکا اس میں اور لوگوں نے ۔

فَقَدۡ جَآءُو ظُلۡمٗا وَزُورٗا ٤

سو آئے بے انصافی اور جھوٹ پر ۔

وَقَالُوٓاْ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٱكۡتَتَبَهَا فَهِيَ تُمۡلَىٰ عَلَيۡهِ بُكۡرَةٗ وَأَصِيلٗا ٥

اور کہنے لگے، یہ نقلیں ہیں اگلوں کی، جو لکھ لایا ہے، سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اس پاس صبح و شام ۔

قُلۡ أَنزَلَهُ ٱلَّذِي يَعۡلَمُ ٱلسِّرَّ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ

تو کہہ، اسکو اُتارا ہے اس شخص (ذات) نے جو جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں میں اور زمین میں،

إِنَّهُۥ كَانَ غَفُورٗا رَّحِيمٗا ٦

مقرر (بیشک) وہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

وَقَالُواْ مَالِ هَٰذَا ٱلرَّسُولِ يَأۡكُلُ ٱلطَّعَامَ وَيَمۡشِي فِي ٱلۡأَسۡوَاقِ لَا

اور کہنے لگے یہ کیسا رسول ہے کھاتا ہے کھانا اور پھرتا ہے بازاروں میں ۔

لَوۡلَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مَلَكٞ فَيَكُونَ مَعَهُۥ نَذِيرًا ٧

کیوں نہ اُترا اسکی طرف کوئی فرشتہ کہ رہتا اسکے ساتھ ڈرانے کو؟

أَوْ يُلْقَىٰٓ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ

یا اترتا اس کے پاس خزانہ، یا ہو جاتا اسکو ایک باغ، کہ کھایا کرتا اس میں سے۔

وَقَالَ ٱلظَّـٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾

اور کہنے لگے بے انصاف، تم ساتھ پکڑتے ہو یہ ایک مرد جادو مارے (سحرزدہ) کا۔

ٱنظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَـٰلَ فَضَلُّوا۟ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾

دیکھ کیسی بٹھائیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکے، اب پا نہیں سکتے راہ۔

تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ جَنَّـٰتٍ

بڑی برکت ہے اس کی جو اگر چاہے (تو عطا) کر دے تجھ کو اس سے بہتر (جو یہ کہتے ہیں)، (ایسے) باغ،

تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًۢا ﴿١٠﴾

(کہ جن کے) نیچے بہتی نہریں، اور کر (بنا) دے تجھ کو (تیرے لئے) محل۔

بَلْ كَذَّبُوا۟ بِٱلسَّاعَةِ ۖ

کوئی نہیں، وہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو،

وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِٱلسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

اور ہم نے تیار کی ہے جو کوئی جھٹلائے قیامت کو اس کے واسطے آگ۔

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ سَمِعُوا۟ لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

جب وہ دیکھے گی انکو، دور جگہ سے سنیں گے اسکا جھنجھلانا (غیظ وغضب) اور چلانا۔

وَإِذَآ أُلْقُوا۟ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا۟ هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾

اور جب ڈالے جائیں گے اس میں ایک جگہ تنگ، ایک زنجیر میں کئی بندھے پکاریں گے اُس جگہ موت کو۔

لَّا تَدْعُوا۟ ٱلْيَوْمَ ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدْعُوا۟ ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو بہت سے مرنے کو۔

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ ٱلْخُلْدِ ٱلَّتِى وُعِدَ ٱلْمُتَّقُونَ ۚ

تو کہہ بھلا یہ چیز بہتر ہے یا باغ ہمیشہ رہنے کا (ابدی جنت) جس کا وعدہ ملا پرہیزگاروں کو۔

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾

وہ ہوگا انکا بدلہ (جزا) اور پھر جانے کی جگہ (آخری ٹھکانا)۔

لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خَٰلِدِينَ ۚ

انکو وہاں ہے جو چاہیں، رہا کریں ہمیشہ۔

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔولًا ﴿١٦﴾

ہو چکا تیرے رب کے ذمے وعدہ مانگا پہنچتا (واجب الادا)۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

اور جس دن جمع کر بلائے گا انکو اور جنکو پوجتے ہیں اللہ کے سوا،

فَيَقُولُ ءَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِى هَٰٓؤُلَآءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا۟ ٱلسَّبِيلَ ﴿١٧﴾

پھر انسے کہے گا یہ تم نے بہکایا میرے ان بندوں کو یا وہ آپ بہکے راہ سے۔

قَالُوا۟ سُبْحَٰنَكَ مَا كَانَ يَنۢبَغِى لَنَآ أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَآءَ

بولیں گے پاک ہے ہم کو بن نہ آتا (یہ مناسب نہ) تھا کہ پکڑیں تیرے بغیر (علاوہ) کوئی رفیق (مولی)،

وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا۟ ٱلذِّكْرَ

لیکن تُو نے انکو برتنے (خوب فائدہ) دیا، اور انکے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ بھول (غافل ہو) گئے (تیری) یاد (سے)۔

وَكَانُواْ قَوۡمَۢا بُورٗا ١٨

اور یہ تھے لوگ کھپنے (ہلاکت) والے۔

فَقَدۡ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسۡتَطِيعُونَ صَرۡفٗا وَلَا نَصۡرٗاۚ

سو وہ تو جھٹلا چکے تم کو تمہاری بات میں اب تم نہ پھیر (ٹلاؤ) دے سکتے ہو، نہ مدد کر سکتے ہو۔

وَمَن يَظۡلِم مِّنكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابٗا كَبِيرٗا ١٩

اور جو کوئی تم میں گنہگار ہے اسکو ہم چکھائیں گے بڑی مار۔

وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمۡ لَيَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے رسول، سب کھاتے تھے کھانا،

وَيَمۡشُونَ فِي ٱلۡأَسۡوَاقِۗ

اور پھرتے تھے بازاروں میں۔

وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٖ فِتۡنَةً أَتَصۡبِرُونَۗ

اور ہم نے رکھا ہے تم میں ایک دوسرے کے جانچنے کو (تاکہ) دیکھیں (تم) ثابت (قدم) رہتے ہو؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرٗا ٢٠

اور تیرا رب سب دیکھتا ہے۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرۡجُونَ لِقَآءَنَا لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡنَا ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَوۡ نَرَىٰ رَبَّنَاۗ

اور بولے جو لوگ امید نہیں رکھتے کہ ہم سے ملیں گے، کیوں نہ اُترے ہم پر فرشتے؟ یا ہم دیکھتے اپنے رب کو۔

لَقَدِ ٱسۡتَكۡبَرُواْ فِيٓ أَنفُسِهِمۡ وَعَتَوۡ عُتُوّٗا كَبِيرٗا ٢١

بہت بڑائی رکھتے ہیں اپنے جی میں، اور سر چڑھ (سرکشی کر) رہے ہیں بڑی شرارت (سرکشی) میں۔

يَوْمَ يَرَوْنَ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ

جس دن دیکھیں گے فرشتے، کچھ خوشخبری نہیں اس دن گنہگاروں کو،

وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾

اور کہیں گے، کہیں روکی جائے کوئی اوٹ۔

وَقَدِمْنَآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا۟ مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَـٰهُ هَبَآءً مَّنثُورًا ﴿٢٣﴾

اور ہم پہنچے انکے کاموں پر، جو کئے تھے، پھر کر ڈالا اس کو خاک اُڑتی۔

أَصْحَـٰبُ ٱلْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

بہشت کے لوگ اُس دن خوب رکھتے ہیں ٹھکانا، اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ ٱلسَّمَآءُ بِٱلْغَمَـٰمِ وَنُزِّلَ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾

اور جس دن پھٹ جائے آسمان بدلی سے، اور اُتارے فرشتے اتار لگا کر (کثرت سے)۔

ٱلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ ٱلْحَقُّ لِلرَّحْمَـٰنِ ۚ

راج اس دن سچا ہے رحمٰن کا۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى ٱلْكَـٰفِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

اور ہے وہ دن منکروں پر مشکل۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ ٱلظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ

اور جس دن کاٹ کاٹ کر کھائے گا گنہگار اپنے ہاتھ، کہے گا:

يَـٰلَيْتَنِى ٱتَّخَذْتُ مَعَ ٱلرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

کسی طرح میں نے پکڑی ہوتی رسول کے ساتھ راہ۔

يَٰوَيۡلَتَىٰ لَيۡتَنِي لَمۡ أَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيلٗا ٢٨

اے خرابی میری کہیں نہ پکڑی ہوتی میں نے فلانے کی دوستی ۔

لَّقَدۡ أَضَلَّنِي عَنِ ٱلذِّكۡرِ بَعۡدَ إِذۡ جَآءَنِيۗ

اس نے بہکا دیا مجھ کو نصیحت سے، مجھ تک پہنچے پیچھے ۔

وَكَانَ ٱلشَّيۡطَٰنُ لِلۡإِنسَٰنِ خَذُولٗا ٢٩

اور ہے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا ۔

وَقَالَ ٱلرَّسُولُ يَٰرَبِّ إِنَّ قَوۡمِي ٱتَّخَذُواْ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ مَهۡجُورٗا ٣٠

اور کہا رسول نے، اے رب میرے! میری قوم نے ٹھہرایا اس قرآن کو جھک جھک (بک بک) ۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوّٗا مِّنَ ٱلۡمُجۡرِمِينَۗ

اسی طرح رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دشمن، گنہگاروں میں سے ۔

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيٗا وَنَصِيرٗا ٣١

اور بس (کافی) ہے تیرا رب راہ دکھانے کو، اور مدد کرنے کو ۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ ٱلۡقُرۡءَانُ جُمۡلَةٗ وَٰحِدَةٗۚ

اور کہنے لگے وہ لوگ جو منکر ہیں، کیوں نہ اُترا اس پر قرآن سارا ایک جگہ ۔

كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِۦ فُؤَادَكَۖ

اسی طرح اُتارنا تھا تا (کہ) ثابت (قدم) رکھیں ہم اس سے تیرا دل،

وَرَتَّلْنَٰهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾

اور پڑھ سنایا (اُتارا) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾

اور نہیں لاتے تجھ پاس کوئی کہاوت کہ ہم نہیں پہنچا تے تجھ کو ٹھیک بات، اور اس سے بہتر کھول کر (وضاحت سے)۔

ٱلَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ

جو لوگ گھیرے آئیں گے اُوندھے پڑے منہ پر دوزخ کی طرف،

أُو۟لَٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾

انہی کا بُرا درجہ ہے اور بہت بہکے ہیں راہ سے۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُۥٓ أَخَاهُ هَٰرُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾

اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور ٹھہرایا اسکے ساتھ اس کا بھائی ہارون کام بٹانے والا (مددگار)۔

فَقُلْنَا ٱذْهَبَآ إِلَى ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا

پھر کہا ہم نے، تم دونوں جاؤ ان لوگوں پاس جنہوں نے جھٹلائیں ہماری باتیں۔

فَدَمَّرْنَٰهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾

پھر دے مارا (ہلاک کر دیا) ہم نے انکو اکھاڑ کر (پوری طرح)۔

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا۟ ٱلرُّسُلَ أَغْرَقْنَٰهُمْ وَجَعَلْنَٰهُمْ لِلنَّاسِ ءَايَةً ۖ

اور نوح کی قوم کو، جب اُنہوں نے جھٹلایا پیغام لانے والوں کو، ہم نے انکو ڈبو دیا اور کیا انکو لوگوں کے حق میں نشانی۔

وَأَعْتَدْنَا لِلظَّٰلِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾

اور رکھی ہے ہم نے گنہگاروں کے واسطے دُکھ کی مار۔

وَعَادًا وَثَمُودَاْ وَأَصۡحَـٰبَ ٱلرَّسِّ وَقُرُونَۢا بَيۡنَ ذَٰلِكَ كَثِيرً۬ا ﴿٣٨﴾

اور عاد کو اور ثمود کو اور کنویں والوں کو، اور کتنی سنگتیں (قومیں) اس بیچ میں بہت ۔

وَكُلاًّ۬ ضَرَبۡنَا لَهُ ٱلۡأَمۡثَـٰلَ‌ۖ

اور سب کو کہہ سنائیں ہم نے (دوسروں کی) کہاوتیں،

وَكُلاًّ۬ تَبَّرۡنَا تَتۡبِيرً۬ا ﴿٣٩﴾

اور سب کو کھو (ہلاک کر) دیا ہم نے کھپا کر (پوری طرح) ۔

وَلَقَدۡ أَتَوۡاْ عَلَى ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلَّتِىٓ أُمۡطِرَتۡ مَطَرَ ٱلسَّوۡءِ‌ۚ

اور یہ لوگ ہو آئے ہیں اس بستی پاس جن پر برسایا بُرا برساؤ ۔

أَفَلَمۡ يَكُونُواْ يَرَوۡنَهَا‌ۚ

کیا دیکھتے نہ تھے اس کو؟

بَلۡ ڪَانُواْ لَا يَرۡجُونَ نُشُورً۬ا ﴿٤٠﴾

نہیں ، پر اُمید نہیں رکھتے جی اُٹھنے کی ۔

وَإِذَا رَأَوۡكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور جہاں تجھ کو دیکھا کچھ کام نہیں تجھ سے مگر ٹھٹھے (مذاق) کرنے ۔

أَهَـٰذَا ٱلَّذِى بَعَثَ ٱللَّهُ رَسُولاً ﴿٤١﴾

کیا یہی ہے جس کو بھیجا اللہ نے پیغام دے کر؟

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنۡ ءَالِهَتِنَا لَوۡلَآ أَن صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا‌ۚ

یہ تو لگا ہی تھا کہ بچلادے (برگشتہ کر دیتا) ہم کو ہمارے ٹھاکروں (معبودوں) سے، کبھی ہم نہ ثابت (قدم) رہتے اُن پر ۔

وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ ٱلْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

اور آگے جانیں گے جس وقت دیکھیں گے عذاب کو کون بہت بچلا (بھٹکا) ہے راہ سے ۔

أَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَٰهَهُۥ هَوَىٰهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

بھلا دیکھ تو، جس نے پوجنا پکڑا اپنی چاؤ کا۔ کہیں تو لے سکتا ہے اُس کا ذمہ؟

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ

یا تو خیال رکھتا ہے کہ بہت ان میں سنتے یا سمجھتے ہیں؟

إِنْ هُمْ إِلَّا كَٱلْأَنْعَٰمِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

اور کچھ نہیں، وہ برابر ہیں چوپایوں کے، بلکہ وہ بہکے ہیں بہت راہ سے ۔

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ ٱلظِّلَّ

تُو نے نہ دیکھا اپنے رب کی طرف کیسی لمبی کیں پرچھائیں؟

وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهُۥ سَاكِنًا

اور اگر چاہتا اس کو ٹھہرا رکھتا،

ثُمَّ جَعَلْنَا ٱلشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے ٹھہرایا سورج اس کا راہ بتانے والا ۔

ثُمَّ قَبَضْنَٰهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

پھر کھینچ لیا اس کو اپنی طرف سہج سہج سمیٹ کر ۔

وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِبَاسًا وَٱلنَّوْمَ سُبَاتًا

اور وہی ہے جس نے بنادی تم کو رات اوڑھنا اور نیند آرام،

وَجَعَلَ ٱلنَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اور دن بنا دیا اُٹھ نکلنا۔

وَهُوَ ٱلَّذِيٓ أَرۡسَلَ ٱلرِّيَٰحَ بُشۡرَۢا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِۦۚ

اور وہی ہے جس نے چلائیں باویں (ہوائیں)، خوشخبریاں لاتیں اُسکی مہر (رحمت) سے آگے۔

وَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ طَهُورٗا ﴿٤٨﴾

اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی ستھرائی (پاک) کرنے کا۔

لِّنُحۡـِۧيَ بِهِۦ بَلۡدَةٗ مَّيۡتٗا

کہ جلا دیں (زندہ کریں) اس سے مرگئے دیس کو،

وَنُسۡقِيَهُۥ مِمَّا خَلَقۡنَآ أَنۡعَٰمٗا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرٗا ﴿٤٩﴾

اور پلائیں اسکو اپنے بنائے (پیدا کئے) بہت چوپایوں اور آدمیوں کو۔

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَٰهُ بَيۡنَهُمۡ لِيَذَّكَّرُواْ

اور طرح طرح بانٹا اسکو اُنکے بیچ میں تا (کہ) دھیان رکھیں (نصیحت پکڑیں)۔

فَأَبَىٰٓ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورٗا ﴿٥٠﴾

پھر نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔

وَلَوۡ شِئۡنَا لَبَعَثۡنَا فِي كُلِّ قَرۡيَةٖ نَّذِيرٗا ﴿٥١﴾

اور اگر ہم چاہتے اُٹھاتے ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا۔

فَلَا تُطِعِ ٱلۡكَٰفِرِينَ وَجَٰهِدۡهُم بِهِۦ جِهَادٗا كَبِيرٗا ﴿٥٢﴾

سو تُو کہا نہ مان منکروں کا، اور مقابلہ کر اُنکا اس سے بڑے زور سے۔

وَهُوَ ٱلَّذِى مَرَجَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ

اور وہی ہے جس نے ملے چلائے دو دریا،

هَـٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَهَـٰذَا مِلۡحٌ أُجَاجٌ

یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھاتا، اور یہ (ایک) کھاری ہے کڑوا۔

وَجَعَلَ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخًا وَحِجۡرًا مَّحۡجُورًا ﴿٥٣﴾

اور رکھا ان دونوں کے بیچ پردا اور اوٹ (رکاوٹ) روکی (جو دونوں کو ملنے سے روکتی ہے)۔

وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ مِنَ ٱلۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُۥ نَسَبًا وَصِهۡرًا ۗ

اور وہی ہے جس نے بنایا ہے پانی سے آدمی، پھر ٹھہرایا اس کا جد (نسب) اور سسرال۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

اور ہے تیرا رب سب کرسکتا۔

وَيَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمۡ وَلَا يَضُرُّهُمۡ ۗ

اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر وہ چیز، کہ نہ بھلا کرے اُنکا نہ بُرا۔

وَكَانَ ٱلۡكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِۦ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

اور ہیں منکر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ دے رہا۔

وَمَآ أَرۡسَلۡنَـٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾

اور تجھ کو ہم نے بھیجا، یہی خوشی اور ڈر سنانے کو۔

قُلۡ مَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍ إِلَّا مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

تُو کہہ، میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری، مگر جو کوئی چاہے کہ لے رکھے اپنے رب کی طرف راہ۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْحَىِّ ٱلَّذِى لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ

اور بھروسہ کر اس جیتے پر جو نہیں مرتا، اور یاد کر اسکی خوبیاں ۔

وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

اور وہ بس (کافی) ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار ۔

ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ

جس نے بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ انکے بیچ ہے چھ دن میں،

ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ

پھر قائم (جلوہ فرما) ہوا تخت پر ۔

ٱلرَّحْمَـٰنُ فَسْـَٔلْ بِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

وہ بڑی مہر والا (رحمن ہے)، سو پوچھ اس سے جو اسکی خبر رکھتا ہو ۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱسْجُدُوا۟ لِلرَّحْمَـٰنِ

اور جب کہیئے اُن کو، سجدہ کرو رحمن کو ۔

قَالُوا۟ وَمَا ٱلرَّحْمَـٰنُ

کہیں، رحمن کیا ہے؟

أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾ ۩

کیا سجدہ کرنے لگیں گے ہم جس کو تو فرمائے گا؟ اور بڑھتا رہے انکا انکار بدکنا ۔ (سجدہ)

تَبَارَكَ ٱلَّذِي جَعَلَ فِي ٱلسَّمَآءِ بُرُوجٗا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَٰجٗا وَقَمَرٗا مُّنِيرٗا ٦١

بڑی برکت ہے اسکی جس نے بنائے آسمان میں بُرج، اور رکھا اس میں چراغ اور چاند اُجالا کرنے والا۔

وَهُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ خِلۡفَةٗ

اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن، بدلتے،

لِّمَنۡ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوۡ أَرَادَ شُكُورٗا ٦٢

اسکے واسطے جو چاہے دھیان رکھنا یا شکر کرنا۔

وَعِبَادُ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلَّذِينَ يَمۡشُونَ عَلَى ٱلۡأَرۡضِ هَوۡنٗا

اور بندے رحمٰن کے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں،

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلۡجَٰهِلُونَ قَالُواْ سَلَٰمٗا ٦٣

اور جب بات کرنے لگیں اُن سے بےسمجھ لوگ کہیں صاحب سلامت۔

وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدٗا وَقِيَٰمٗا ٦٤

اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدے میں اور کھڑے۔

وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَۖ

اور وہ جو کہتے ہیں، اے رب! ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب،

إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ٦٥

بیشک اس کا عذاب بڑی چٹی (خسارہ) ہے۔

إِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرّٗا وَمُقَامٗا ٦٦

وہ بُری جگہ ہے ٹھہراؤ کی، اور بُری جگہ رہنے کی۔

وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَنفَقُواْ لَمۡ يُسۡرِفُواْ وَلَمۡ يَقۡتُرُواْ

اور وہ کہ جب خرچ کرنے لگیں، نہ اُڑائیں (اسراف کریں) اور نہ تنگی (بُخل) کریں،

وَكَانَ بَيۡنَ ذَٲلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور ہے اسکے بیچ ایک سیدھی گذران (معتدل خرچ)۔

وَٱلَّذِينَ لَا يَدۡعُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ

اور وہ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ اور حاکم کو

وَلَا يَقۡتُلُونَ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِى حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُونَ‌ۚ

اور نہیں خون کرتے جان کا جو منع کی اللہ نے، مگر جہاں چاہیئے، اور بدکاری (زنا) نہیں کرتے،

وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٲلِكَ يَلۡقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور جو کوئی کرے یہ کام وہ بھڑے گناہ سے۔

يُضَـٰعَفۡ لَهُ ٱلۡعَذَابُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيهِۦ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

دُونا ہو اس کو عذاب دِن قیامت کے، اور پڑا رہے اس میں خوار ہوکر۔

إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَـٰلِحًا

مگر جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کیا کچھ کام نیک،

فَأُوْلَـٰٓٮِٕكَ يُبَدِّلُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِهِمۡ حَسَنَـٰتٍ‌ۗ

سو انکو بدل دیگا اللہ بُرائیوں کی جگہ بھلائیاں۔

وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٧٠﴾

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَـٰلِحًا فَإِنَّهُۥ يَتُوبُ إِلَى ٱللَّهِ مَتَابًا ٧١

اور جوکوئی توبہ کرے اور کرے کام نیک، سو وہ پھر (پلٹ) آتا ہے اللہ کی طرف پھر (پلٹ) آنے کی جگہ۔

وَٱلَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ ٱلزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا۟ بِٱللَّغْوِ مَرُّوا۟ كِرَامًا ٧٢

اور وہ جو شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں، اور جب ہو نکلیں کھیل کی باتوں پر نکل جائیں بزرگی رکھ کر۔

وَٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا۟ بِـَٔايَـٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا۟ عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ٧٣

اور وہ کہ جب اُن کو سمجھایئے اُنکے رب کی باتیں، نہ ہو پڑیں اُن پر بہرے اندھے۔

وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ

اور وہ جو کہتے ہیں،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَٰجِنَا وَذُرِّيَّـٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

اے رب! دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک

وَٱجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ٧٤

اور کر ہم کو پرہیزگاروں کے آگے۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ ٱلْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا۟

ان کو بدلہ ملے گا کوٹھوں کے جھروکے (محل)، اس پر کہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے،

وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَـٰمًا ٧٥

اور لینے (استقبال کو) آئیں گے اُن کو وہاں دُعا اور سلام کہتے۔

خَـٰلِدِينَ فِيهَا ۚ

رہا کریں اُن میں۔

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

خوب جگہ ہے ٹھہراؤ کی، اور خوب جگہ رہنے کی۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۖ

تُو کہہ، پرواہ نہیں رکھتا میرا رب تمہاری، اگر تم اس کو نہ پکارا کرو۔

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

سو تم جھٹلا چکے، اب آگے ہوتا ہے بھینٹا (سزا جس سے جان چھڑانی محال ہو)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com